خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

تقریر برائے جماعت ہفتم

سیرت النبی ﷺ

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے

دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کر دے

محترم پرنسپل صاحب،، معزز اساتذہ اور میرے ہم مکتب ساتھیو!   السلام علیکم!

آج مجھے جس موضوع پر لب کشائی کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے "سیرت النبی ﷺ"

معزز سامعین! ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ذات اقدس دنیا کے لیے سب سے بڑی رحمت ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی فرماتا ہے: "ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" حضور ﷺ کی سیرت سراپا اخلاق، عدل، رحم دلی اور انسانیت کی خدمت کا نمونہ ہے۔ آپ نے یتیموں پر شفقت فرمائی، غلاموں کو عزت دی، عورتوں کے حقوق کا تحفظ کیا اور دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔"

اقبال! کس کے عشق کا یہ فیضِ عام ہے

رومی فنا ہوا، حبشی کو دوام ہے

نبی کریم ﷺ نے ہمیں یہ سکھایا کہ سچائی، ایمانداری اور عدل کو زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ آپ نے دشمنوں کے ساتھ بھی رحمت و محبت کا سلوک فرمایا۔ طائف کے ظالموں نے جب آپ کو پتھروں سے زخمی کیا تو بھی آپ نے بددعا نہ دی بلکہ ان کے لیے ہدایت کی دعا فرمائی۔ اسی طرح فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے اپنے دشمنوں سے انتقام لینے کی بجائے انہیں معاف کر دیا، حالانکہ یہ بہترین موقع تھا کہ آپ ﷺ اپنے دشمنوں سے بدلہ لیتے۔

عزیز ساتھیو! اگر ہم چاہتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں تو ہمیں اپنی زندگیوں کو نبی اکرم ﷺ کی سیرت کے مطابق بنانا ہوگا۔ سچ بولیں، والدین کی اطاعت کریں، نماز قائم کریں اور دوسروں کے حقوق ادا کریں۔ یہی حضور ﷺ کی تعلیمات ہیں اور یہی ہماری فلاح کا راستہ ہے۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں حضور اکرم ﷺ کی سیرت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

سالار کارواں ہے میرِ حجازؐ اپنا

اس نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا